

فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی سوانح عمری

مرتبہ

عالیجناب مظفر علی خاں صاحب

آنریری جنرل سکریٹری انجمن امامیہ

PRICE Rs

آسمان تشریف لے گئے تو جب بہشت میں پہونچے تو جبرئیلؑ امین نے بحکم خدا ایک سیب (بہشتی) پیش کیا کہ آپ اس کو کھائیں اور آپنے اس کو نوش جان کیا اور معراج سے آنے کے بعد اُس پھل کے ذریعہ سے ام المومنین خدیجہ کبریٰ کے نطفہ قرار پایا جو فاطمہ زہراؑ کا نطفہ تھا۔

۳۔ علماء اہلسنت والجماعت میں سے محمدؐ ابن خاوندشاہ نے اپنی کتاب **روضتہ الصفا** میں۔ جناب جمال الدین محدّث نے اپنی کتاب **روضتہ الاحباب** میں اور مولوی مبین الحنفی فرنگی محلی لکھنوی نے اپنی کتاب **وسیلتہ النجات** میں بذیل تذکرہ جناب فاطمہ زہراؑ لکھا ہے کہ حضور سرور عالمؐ جناب فاطمہ زہراؑ کو اکثر سونگھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ اس خاتون جنّت سے بہشت کی خوشبو آتی ہے کیونکہ یہ اُس میوہ جنّت سے پیدا ہوئی ہے جو مجھ کو شب معراج جبرئیلؑ نے کھلایا تھا۔

۴۔ عالم اہلسنت جناب شیخ سلیمان الحنفی نے اپنی کتاب **ینابیع المودۃ** میں تحریر فرمایا ہے کہ زمانہ حمل میں جناب خدیجہ رضؑ کبریٰ اپنے پیٹ کے بچے یعنی فاطمہ زہراؑ سے تسبیح و تہلیل

کی آوازیں سنا کرتی تھیں جس کے سبب سے اُن کا تنہائی میں
دل بہلتا تھا۔ ایک روز جناب رسولؐ خدا گھر میں تشریف لائے
تو ام المومنین کو کسی سے بات کرتے سنا لیکن وہاں کسی کو موجود
نہ پایا تو آپ نے پوچھا کہ اے خدیجہؓ! تم کس سے باتیں کر رہی تھیں
تو اُنھوں نے جواب دیا کہ یہ بچہ جو میرے پیٹ میں ہے اکثر مجھ سے
باتیں کرتا ہے۔ میں اُسی سے باتیں کر رہی تھی۔ رسولؐ اللہ نے فرمایا
کہ اے خدیجہؓ! تمھارے شکم میں ایک پاک مطہرہ بیٹی ہے کہ جس
کے نسل سے خداوند عالم اماموں کو پیدا کرے گا جو میرے بعد
تمام دنیا کے یکے بعد دیگرے پیشوا ہوں گے۔ جب ام المومنین
جناب خدیجہؓ نے یہ بشارت سنی تو خوش ہوگئیں اور خدا کا شکر
بجا لائیں۔

۵؎ جناب شیخ سلیمان الحنفی نے اپنی کتاب **ینابیع المودۃ**
میں اور جناب مولوی محمدؐ مبین الحنفی فرنگی محلی لکھنوی نے اپنی کتاب
وسیلۃ النجات میں یہ بھی لکھا ہے کہ جب حمل کی مدت ختم ہوئی
اور وضع حمل کے آثار ظاہر ہوئے تو ام المومنین جناب خدیجہؓ